سوال

ماز کا کیا(299) حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یا فرماتے ہیں علماء دین وحامیان شرح متین درباره مسئلہ ہذا زید ایک ٹانگ سے معذور ہے بیٹھ کر نماز پڑھاتا ہے تمام مقتدیوں سے علم شریعت زیادہ جانتا ہے کی اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

امام اگر کسی عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھاتا ہے تو کوئی حرج نہیں مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھی مشکوۃ شریف میں ہے ۔

عَن عائشۃ رضی اللہ عنہ قَالَت لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم جَاءَ بِلَالٌ بِالصَّلٰوۃِ فقَالَ مُرُوا ابا بَكرٍ يُّصَلِّي بِالنَّاسِ فَصَلّٰى اَبُو بَكرٍ رضی اللہ عنہ تِلكَ الاَيَّامِ ثُمَّ اَنَّ النَّبِيَّ وَجَدَ فِي نَفسِهٖ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَينَ رَجُلَينِ وَرِجلَاهُ تَخُطَّانِ بِالاَرضِ حَتّٰى دَخَلَ المَسجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ اَبُو بَكرٍ رضی اللہ عنہ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَومٰى اِلَيهِ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ

ی اللہ عنہ نماز کے لیے آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر کو کہہ دیں کہ وہ نماز پڑھائیں چنانچہ بیماری کے ایام میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے رہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب افاقہ محسوس کیا تو دو آدمیوں کے سہارے سے پاؤں گھسیٹتے ہوئے مسجد میں تشریف لا۔

بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے :

ؤ بکر النَّاسَ التکبیر »

''یعنی ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو تکبیر سنا رہے تھے ۔ '' (حررہ محمد صدیق سرگودھا، تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۱۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 226-228]

محدث فتویٰ